# 30796-کیا بیٹا والد کی رضامندی کے بغیر شادی کرسکتا ہے ؟

## سوال

کیا کوئی شخص اپنے والد کی رضامندی کے بغیر دینی اوراخلاقی لحاظ سے پسندیدہ لڑکی سے شادی کرسکتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

جب بیٹا کسی دینی اوراخلاقی لحاظ سے اچھی لڑکی کواختیار کرتا ہے تووہ اس میں غلطی پر نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت بھی یہی ہے کہ جوبھی نکاح کرنا چاہے وہ دین اوراخلاق والی لڑکی اختیار کرے ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( عورت سے چاروجوہات کی بنا پرنکاح کیا جاتا ہے ، اس کے مال ودولت کی وجہ سے ، اس کے حسب ونسب کی وجہ سے ، اوراس کی حسن خوبصورتی کی وجہ سے ، اوراس کے دین کی وجہ سے ، تمہارے ہاتھ خاک میں ملیں تم دین والی کواختیار کرو) صحیح بخاری حدیث نمبر (4802) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466) ۔

ذیل میں ہم آپ اورآپ کے والد صاحب کے لیے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی نصیحت پیش کرتے ہیں جوآپ کے موضوع سے ہی متعلقہ ہے :

اس سوال کا تقاضا ہے کہ ہم دوطرح کی نصیحت کریں ۔

پہلی نصیحت : آپ کے والد کے لیے ہے کہ وہ آپ کودین اوراچھے اخلاق کی مالکہ عورت سے شادی نہیں کرنے دیتا بلکہ آپ کے والد پرواجب ہے کہ وہ آپ کواس لڑکی سے شادی کی اجازت دے دے اورانکار پراصرار نہ کرے ، لیکن اگراس کے پاس کوئی شرعی عذر ہے تووہ آپ کے سامنے بیان کرے اوربتائے تاکہ آپ بھی مطمئن ہوں ۔

اسے یہ سوچنا چاہیے کہ اگراس کا والد اسے ایک دین والی اوراچھے اخلاق کی مالک لڑکی سے شادی نہ کرنے دے توکیا وہ نہیں سوچے گا کہ اس میں اس کی آزادی سلب کی گئی ہے اوراسے دبایا جارہا ہے ؟

جب وہ اپنے والد کی طرف سے ایسا ہونے میں خوش نہیں توپھر وہ اس پرکیسے راضی ہورہا ہے کہ اس سے خود اپنے بیٹے کے حق میں ایسا ہو، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا توفرمان ہے کہ :

(تم میں اس وقت تک کوئی مومن ہی نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی چيز پسند نہ کرے جووہ اپنے لیے پسند کرتا ہے ) ۔

لھذا آپ کے والد کے لیے ایسا کرنا حلال نہیں کہ وہ اس لڑکی سے آپ کو بغیر کسی شرعی سبب کے شادی نہ کرنے دے ، اوراگر کوئی شرعی سبب ہے تواسے بیان کرنا چاہیے کہ تاکہ آپ کوبھی اس کا علم ہو۔

اورسائل کوہماری یہ نصیحت ہے کہ :

میں یہ کہوں گا کہ اگر آپ اس عورت کو چھوڑ کر کسی اور عورت سے شادی کرلیں تاکہ آپ کے والدہ صاحب بھی راضی ہوجائیں اور تفرقہ بھی نہ پڑے اگر ایسا کرنا ممکن ہو تو آپ ایسا کرلیں ۔

اور اگر یہ نہیں ہوسکتا وہ اس طرح کہ آپ اس لڑکی سے محبت کرنے لگے ہیں اور آپ کو یہ بھی خدشہ ہو کہ اگر کسی اور عورت سے منگنی کروں تو وہاں بھی والد شادی نہیں کرنے دیں گے ۔ کیونکہ بعض لوگوں کے دلوں میں غیرت یا پھر حسد ہوتا ہے چاہے وہ اپنے بیٹوں کے بارہ میں ہی کیوں نہ ہو وہ اپنے بیٹوں کو بھی اپنی مرضی کا کام نہیں کرنے دیتے بلکہ اس سے منع کرتے ہیں ۔

میں یہ کہوں گا کہ جب آپ کو اس کا خدشہ ہو اور آپ اس عورت سے محبت کرنے لگے ہیں اور صبر نہیں کرسکتے تو پھر آپ کے لیے کوئی حرج نہیں آپ اس لڑکی سے شادی کرلیں چاہے آپ کے والد ناپسند ہی کریں ، ہوسکتا ہے کہ شادی کے بعد وہ مطمئن ہوجائیں اور رضامندی کا اظہار کرنے لگیں اور ان کے دل میں جو کچھ ناراضگی ہے وہ ختم ہوجائے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ دونوں معاملوں میں سے جو بھی آپ کے لیے اچھا ہو اس میں آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائے ۔

دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (4/193-194) ۔

واللہ اعلم .